Daily Based
DailyBased.com

UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Advanced Subsidiary Level and Advanced Level

**URDU** **8686/02**
**9686/02**

Paper 2 Reading and Writing **May/June 2008**

**1 hour 45 minutes**

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

**READ THESE INSTRUCTIONS FIRST**

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer **all** questions.
Write your answers in **Urdu**.
Dictionaries are **not** permitted.
You should keep to any word limit given in the questions.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

**مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔**

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی ملے تو اس پر دی گئی ہدایتوں پر عمل کریں۔
جواب لکھنے کی کاپی میں مہیا کی گئی جگہوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔
اسٹیپل، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند، کریکشن فلوئڈ مت استعمال کریں۔
لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔
اپنے جوابات اردو ہی میں لکھیں۔
آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر ہونا چاہیئے۔
اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیاں استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے نتھی کر دیں۔
اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]

This document consists of **5** printed pages and **3** blank pages.

SP (SLM/TL) T53544/3
© UCLES 2008
UNIVERSITY *of* CAMBRIDGE
International Examinations

**[Turn over**

## Section 1

**مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔**

آزادئ رائے کو عام طور پر جمہوریت کا ایک بنیادی اصول سمجھا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کی قرارداد کے مطابق اُسے قانونی حیثیت حاصل ہے۔ بہت سے ممالک نے ایسے قوانین بنا رکھے ہیں جن کے تحت مذہبی یا سیاسی اُمور میں ہر کسی کو اپنی رائے رکھنے اور اپنی رائے کا اظہار کرنے کا مکمل حق ہے۔ اس میں یہ بات بھی شامل ہے کہ لوگوں کو ملکی اور بین الاقوامی مداخلت کے بغیر معلومات حاصل کرنے اور اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا پورا حق ہے۔ لیکن اس قرارداد میں یہ شرط موجود ہے کہ ان آزادیوں کے اظہار میں حقوق کے ساتھ ساتھ ذمہ داریاں بھی شامل ہیں۔ اسی لیے حکومتوں کو ایسی شرائط اور پابندیاں لگانے اور سزائیں نافذ کرنے کا بھی پورا حق ہے جو قانونی طور پر جائز ہوں اور جمہوریت کی نشو ونما، ملک کے دفاع، قومی یکجہتی اور عوام کی حفاظت کے لیے ضروری سمجھی جاتی ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ مکمل طور پر آزادی کا تصور ناممکن ہے۔ حکومتیں ہمیشہ کسی نہ کسی بہانے اظہارِ رائے پر کوئی نہ کوئی پابندی لگا سکتی ہیں اور لگاتی رہتی ہیں۔

حکومت کے بہت سے فرائض ہیں۔ جن میں سے عوام کی حفاظت اور امن برقرار رکھنا سرِ فہرست ہیں۔ عوام کو مکمل طور پر اظہارِ رائے کی آزادی کا حق بعض اوقات خطرناک ہوسکتا ہے۔ لہٰذا اس آزادی کا توازن برقرار رکھنا بہت ہی مشکل کام ہوسکتا ہے۔ اُس کی ایک واضح مثال یہ ہے کہ اگر ایک آدمی کسی سینما میں ''آگ آگ'' پکارتا ہے مگر کہیں سینما میں آگ نہیں لگی ہے مگر لوگ ڈر کے مارے افراتفری کے عالم میں اگر مر جائیں تو یہ اظہارِ رائے کی آزادی کا غلط استعمال ہے۔ اس سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ اظہارِ رائے کی مکمل آزادی کوئی معنی نہیں رکھتی۔

جب لوگ اپنی رائے کا اظہار کرتے ہیں تو ان کی کہی ہوئی باتیں دوسرے لوگوں کو متاثر کرتی ہیں۔ اس کے نتیجے میں لوگ غیر قانونی حرکات کے مرتکب بھی ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا فحاشی، نسلی تعصب اور انتہا پسندی کا اظہار نسلی حملوں اور سیاسی تشدّد کا باعث بن جاتے ہیں۔ ان نا قابلِ قبول جرائم کا انسداد حکومت کا فرض ہے۔

کچھ خیالات مختلف مذاہب کے بنیادی عقائد کے بالکل خلاف ہیں۔ ایسے خیالات سے مذہبی لوگوں کو محفوظ رکھنے کے لئے ہمیں ان لوگوں کو دوسروں کی توہین کرنے سے روکنا چاہیے۔

حکومت اپنے عوام کی بیرونی اور اندرونی دشمنوں سے حفاظت کرنے کی ذمہ دار ہے۔ اسی لئے ہنگامی حالات میں اظہارِ رائے کی آزادی پر پابندیاں لگانا بالکل جائز سمجھا جاتا ہے تاکہ جاسوسی اور پراپیگنڈا پر قابو پایا جاسکے جو دشمنوں کی مدد کرنے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔

اگرچہ اصولاً آزادئ رائے اچھی بات ہے اور لوگوں کو اپنے خیالات اور اپنی رائے کا اظہار کرنے کا پورا حق ہے، لیکن کئی صورتوں میں اس آزادی پر پابندی لگانا نہ صرف جائز بلکہ ضروری ہے۔

Daily Based
DailyBased.com

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کے معنی واضح ہوں۔

بنیادی ۔ مداخلت ۔ شرط ۔ افراتفری ۔ جائز ۔

[Total: 5 marks]

۲۔ مندرجہ ذیل فقروں کے ہم معنی فقرے عبارت سے نکالکر لکھیے۔

لوگوں کے بچاؤ کے لئے ۔ خوف کی حالت میں ۔ جس کا انجام ہے کہ ۔

قانون توڑنے ۔ ایمرجنسی کی صورت میں ۔

[Total: 5 marks]

۳۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

[ہر سوال کے بعد دیے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دیے جا سکتے ہیں۔]

(کُل ۱۵ + ۵ = ۲۰ مارکس)

ا: اظہارِ رائے کی آزادی کیوں ضروری سمجھی جاتی ہے؟ [2]

ب: اظہارِ رائے کی مکمل آزادی اور اس کے اثرات کا آپس میں کیا تعلق ہے؟
اپنے جواب کی وضاحت کیجیے۔ [3]

ج: مصنف کے مطابق اظہارِ رائے پر پابندی کن حالات میں جائز ہے اور کیوں؟ [3]

د: آپ کی رائے میں سنیما میں آگ لگنے کی مثال کس حد تک مناسب ہے؟ تفصیل سے بتائیے۔ [3]

ر: موجودہ دور میں اظہارِ رائے کی مکمل آزادی ناممکن ہے۔ آپ کی کیا رائے ہے؟ [4]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20 marks]

## Section 2

**مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔**

اظہارِ رائے کی آزادی کے معاملے میں کچھ لوگوں کا خیال یہ ہے کہ اس پر کوئی بھی پابندی یا شرط لگانا بالکل جائز نہیں ہے۔ ان کی رائے میں حکومت پر بھروسہ کرنا ٹھیک نہیں ہے اور حکومت کے اختیارات کے ناجائز استعمال پر قابو پانے اور قابو رکھنے کے لیے کسی نہ کسی قسم کا انتظام اشد ضروری ہے ورنہ حکومت اقتدار میں رہنے کے لیے کسی بھی جائز یا ناجائز طریقہء کار کا استعمال کر سکتی ہے۔ پرانے زمانے میں جب تحریر اور تقریر ذرائع اِبلاغ کا واحد ذریعہ ہوا کرتا تھا اور شرح خواندگی بہت ہی کم تھی تو ذرائع ابلاغ پر قابو پانا نسبتاً آسان کام ہوا کرتا تھا۔ اس کے برعکس موجودہ دور میں معلومت کو دوسروں تک پہنچانے کے ذرائع بہت ہیں اور وہ بیحد موئثر بھی ہیں۔ ٹی وی، ریڈیو، انٹرنیٹ وغیرہ کی بدولت معلومات سیکنڈوں میں دنیا کے کسی ایک کونے سے دوسرے کونے تک پہنچ سکتی ہیں۔ اسی وجہ سے اس آزادیٔ رائے کی حفاظت مکمل طور پر نہیں رہی۔ خودمختار عدلیہ ہی اس آزادی کی حفاظت کا موئثر طریقے سے کر سکتی ہے۔

اکثریت کی بنیاد پر اقتدار میں آنے والی حکومت کے لیے یہ ضروری نہیں ہے کہ وہ عدل و انصاف پر مبنی ہو۔ انتخاب کے وقت حکومتیں حقائق پر پابندیاں لگانے کی کوشش ضرور کرتی ہیں مگر عوام کو اس بات سے واقف ہونا چاہیے کہ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے حکومتیں کون سے ناجائز طریقے استعمال کر سکتی ہیں۔ جمہوریت کی کشتی کو سلامت رکھنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ ایک خیال کے مطابق اکثریت کی طاقت حکومت کے احتساب میں رکاوٹ کی سب سے اچھی وجہ ہے۔ اکثریت خود ایسی باتوں کے خلاف ہو سکتی ہے مثلاً چند ممالک میں اکثر لوگ غیر ملکیوں کی آمد پسند نہیں کرتے یا جوہری توانائی کے سخت خلاف ہیں، پھر بھی یہ حکومتیں ان لوگوں کو اپنی رائے کے اظہار پر پابندی نہیں لگاتیں۔ کبھی کبھار کچھ شرائط لگا دی جاتی ہیں، مثال کے طور پر احتجاجی جلوس میں تشدّد کے واقعات نہیں ہونے چاہئیں۔ صحت مند جمہوریت میں یہ بہت ہی ضروری ہے کہ اقلیتی ادارے آزادانہ طور پر اپنی اپنی رائے کا اظہار کر سکیں۔ اور اگر حکومت اظہارِ رائے کی آزادی پر پابندی لگا دے تو اقلیتی آوازیں بالکل دب کر رہ جائیں گی۔

جو لوگ نسلی تعصب کی باتیں سنتے ہیں اور پڑھتے ہیں ان میں ایسے لوگ بھی ہوں گے جن کے ذہنوں میں اس قسم کے خیالات اور جذبات پہلے سے موجود ہوں۔ ایسے لوگوں پر پابندیاں لگانے سے ان میں مظلوم ہونے کا احساس پیدا ہوتا ہے جس کی وجہ سے ان کے دلوں میں تعصب کی آگ بھڑک اُٹھتی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ انہیں اپنے احمقانہ خیالات اور نظریات کا اظہار کرنے دیں اور بحث و مباحثہ کے ذریعے ان کی جہالت کو بے نقاب کر کے انہیں بے وقوف بنا دیں۔

Daily Based
DailyBased.com

۴۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے **الفاظ میں** لکھیے۔

[ہر سوال کے بعد دیئے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دیے جا سکتے ہیں۔]

[کُل ۱۵ + ۵ = ۲۰ مارکس]

ا: مصنف نے کیوں لکھا کہ ''حکومت پر بھروسہ کرنا ٹھیک نہیں ہے''؟ [2]

ب: مصنف کے مطابق حکومت کا کام کس وجہ سے مشکل ہو گیا ہے؟ [3]

ج: عبارت کے مطابق اکثریت کی بنیاد پر حاصل ہونے والی طاقت کے کیا اثرات ہو سکتے ہیں؟ [3]

د: مصنف کے مطابق نسل پرست لوگوں کے خلاف کیا کیا جائے، اور کیوں؟ [3]

ر: آپ کے ملک میں اظہارِ رائے کی آزادی کا تحفظ کیسے کیا جا سکتا ہے؟ اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔ [4]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20 marks]

۵۔ (الف) دونوں عبارتوں میں دیے گئے اظہارِ رائے کی آزادی کے بارے میں نظریات کا موازنہ کیجیے۔ [10]

(ب) اظہارِ رائے کی آزادی کے بارے میں اپنے ذاتی تجربات بیان کیجیے۔ [5]

سوال کے دونوں حصوں کے جواب مجموعی طور پر ۱۴۰ الفاظ پر مشتمل اردو میں لکھیے۔

[اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے ۵ مارکس تک دیے جا سکتے ہیں: [5]]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20 marks]

BLANK PAGE

BLANK PAGE

BLANK PAGE

*Copyright Acknowledgements:*

Section 1 © www.idebate.org/debatabase
Section 2 © www.idebate.org/debatabase

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.